یہ کتاب میری اُن تحریروں پر مشتمل ہے جو ۶۸۔۱۹۲۷ء میں ماہنامہ ''میثاق'' لاہور کے اداریوں کی حیثیت سے شائع ہوئی تھیں۔ بعد میں محسوس ہوا کہ انہوں نے تحریک پاکستان کے تاریخی و سیاسی پس منظر، اور اسلامیانِ پاکستان کے تہذیبی و ثقافتی پس منظر پر ایک جامع اور مربوط دستاویز کی صورت اختیار کر لی ہے۔ چنانچہ ۱۹۸۳ء میں انہیں پہلی بار کتابی صورت میں شائع کیا گیا۔ اور کتاب کی مقبولیت کے باعث اگلے ہی سال اسے دوبارہ جوں کا توں طبع کرنے کی نوبت آ گئی۔ اور اس بار بھی کتاب فوراً ہی ختم ہو گئی۔ چنانچہ ادھر کئی سال سے یہ نایاب تھی۔

اب طبع سوم کے موقع پر بھی کتاب تقریباً من وعن شائع کی جا رہی ہی، سوائے اس کے کہ چند مقامات پر حواشی کا اضافہ کیا گیا ہے،......اور سابق متن میں سے صرف ایک حاشیہ حذف کر دیا گیا ہے......مزید برآں مولانا سید محمد یوسف بنوری رحمۃ اللہ علیہ کی ایک تحریر بطورِ ضمیمہ شامل کر دی گئی ہے۔

انشاءاللہ یہ تحریریں پاکستان کے موجودہ سیاسی انتشار و خلفشار، اور تہذیبی و ثقافتی تصادم کے پس منظر کے لیے ایک آئینے کا کام دیں گی۔

خاکسار

اسرار احمد

لاہور۔ ۱۱/اگست ۸۹ء